## سوال

(98)اگر کسی وجہ سے دو سے زائد بکریاں ذبح کی جایئں تو درست ہے یا نہیں ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقیقہ میں لڑکے کےلئے دو بکری اور لڑکی کےلئے ایک توثابت ہے ۔ اگر کسی وجہ سے دو سے زائد بکریاں ذبح کی جایئں تو درست ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحاح ستہ میں جس قدرروایتیں عقیقہ کے بارہ میں وارد ہیں ان سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ فرزند کے واسطے دو بکری یا دودنبے اور دختر کے واسطے ایک بکری یا ایک دنبے ذبح کرنا چاہیے ۔ لیکن امام شوکانی نے نیلالاوطار جلد 4 ص 374 میں طبرانی سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت کی ہے ۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعق عنہ من الابل والبقر والغنم

اس سے معلوم ہوا کہ عقیقہ میں اونٹ اور گائے کا ذبح کرنا مسنوں و مشروع ہے شارع علیہ السلام نے ایک گائے کو سات سات بکریوں کے قائم مقام فرمایا ہے اس واسطے ایک گائے کی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے ہوسکتی ہے ۔ اس لحاظ سے بعض آئمہ محدثین نے ایک گائے میں سات شخص عقیقہ والوں کی شرکت جائز رکھی ہے ۔چنانچہ نیل الاوطار میں مذکور ہے ۔

امام احمد کے نزدیک بھی گائے اور اونٹ عقیقہ میں کافی ہوسکتے ہیں ۔ امام مالک سے اس بارے میں مختلف روایتیں منقول ہیں ۔امام شافعی نے اس بارہ میں کوئی تصریح نہیں فرمائی ۔ خلاصہ جواب یہ ہے کہ اگر کبھی دو بکری سے زائد ذبح کی جائیں ۔ تو کوئی قباحت نہیں ہے ۔ واللہ اعلم ( محمد عبد الجبار مرحوم عمر پوری ارشاد السائلین ال المسائل الثلاثین ص25-26)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد13ص196**

**محدث فتویٰ**